گڑھوا میں ٹرک۔ٹیمپو میں ٹکر، 5 لوگوں کی موت

گجرات روانگی کے دوران کا واقعہ، 6 کی حالت انتہائی نازک، اسپتال میں زیر علاج

رام گڑھ(ایس این بی)
جھارکھنڈ میں ایک خوفناک سڑک حادثے میں 5 لوگوں کی موت ہوگئی۔ یہ حادثہ گڑھوا شہری بنسی دھنگر مین روڈ پر پیش آیا۔ پالیہ گاؤں کے شیو مندر کے پاس ایک ٹیمپو کو تالاب سمت سے آ رہے ٹرک نے ٹکر ماردی۔ جس میں 5 لوگوں کی موت ہوگئی اور آدھا درجن لوگ زخمی ہو گئے۔ جھرات کے نصف شب کے بعد تقریباً ایک بجے پیش آئے اس حادثے میں زخمی ہونے والے سبھی لوگ گڑھوا صدر اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ مرنے والوں میں اتر پردیش کے سون بھدرا ضلع کے دودھی تھانہ علاقہ کے مہوڈی گاؤں کے کیشن ناتھ 45 سالہ بیٹا سلمیش کمار کو بیٹا راگڑھ کے رمنا تھانہ حلقہ کے سرپانگر گاؤں کے سریش بھوئیاں کے 28 سالہ بیٹے ارون بھوئیاں، رماشنکر بھوئیاں کے 25 سالہ بیٹے وکیش بھوئیاں، وفودر ام کے 20 سالہ بیٹے اروند بھوئیاں اور رام وریچھ بھوئیاں کے 50 سالہ بیٹے راج کمار بھوئیاں شامل ہیں۔ زخمیوں میں گڑھوا ضلع کے رمنا تھانہ علاقہ کے سرتھنگر گاؤں کے رام پرساد رام کا بیٹا متھلیش بھوئیاں، اپیش بھوئیاں ولد مہادیو بھوئیاں، راکیش بھوئیاں ولد رام پرساد بھوئیاں، معراج انصاری ولد رحم الدین انصاری ، رام چندر بھوئیاں کا بیٹا بنجے بھوئیاں اور دودھی تھانے میں مہوڈی گاؤں کے رہنے والے رام چندر بھوئیاں کا بیٹا متھلیش بھوئیاں شامل ہیں۔ جانکاری کے مطابق یہ سبھی لوگ ایک ہی آٹو میں سوار ہوکر اپنے گاؤں شری بنسی دھر ریلوے اسٹیشن جارہےتھے۔ سبھی کو جنبل پور۔ ہاؤڑا شکتی پتھ ایکسپریس ٹرین سے گجرات کے جام نگر جانا تھا، یہ لوگ روزگار کی تلاش میں گجرات جارہے تھے۔ اسی سلسلے میں پلیٹ جنت پورہ شیومندر کے قریب مخالف سمت سے آ رہے ایک ٹرک نے آٹو کو ٹکر ماردی۔ ٹرک کی ٹکر سے آٹو پلٹ کر پل کے نیچے گر گیا۔ اس واقعہ کے موقع موقع واردات کے آس پاس کے لوگوں کی مدد سے جی پی مشین کے ذریعہ سے سبھی زخمیوں کو نکالا گیا۔ سبھی کو اسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد 5 لوگوں کو مردہ قرار دے دیا۔

ٹرین سے کٹ کر 2 بچوں سمیت 3 افراد کی موت

لاشوں کی نہیں ہو پائی شناخت، پولیس جانچ میں مصروف

جمشیدپور(ایس این بی)
جھارکھنڈ کے مشرقی سنگھ بھوم ضلع میں جمعہ کو ایک دردناک حادثہ پیش آیا۔ ٹرین سے کٹ کر 2 بچوں سمیت 3 لوگوں کی موت ہوگئی ۔ یہ واقعہ جمشید پور میں پیش آیا۔ ایک بچی، ایک بچہ اور ایک ادھیڑ کی لاش گوندپور ہالٹ کے پاس ریلوے ٹریک پر ملا۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ واقعہ صبح تقریباً 4 بجے پیش آیا۔ ایک ٹرین گزرنے کے بعد لوگوں نے ریلوے ٹریک پر تین لاشیں پڑی دیکھیں۔ لاش کی حالت دیکھ کر اندازہ لگایا جارہا ہے کہ معاملہ خودکشی کا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد گوندپور پولیس نے تینوں لاشوں کو اپنے قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے جس میں ایک لڑکی اور ایک لڑکا ہے۔ ایک ادھیڑ بھی ان کے ساتھ ریلوے ٹریک پر مردہ حالت میں ملا ہے۔ خبر لکھے جانے تک مہلوکین کی شناخت نہیں ہو پائی ہے۔ پولیس ان کی شناخت کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ پہلے آس پاس کے لوگوں کی مدد سے مہلوکین کی شناخت کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن کوئی ٹھوس نتیجہ نہیں نکلا، اس کے بعد پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔

دھنباد: بم دھماکہ سے دہل اٹھا آؤٹ سورسنگ سنٹر

گولی، کارتوس اور بم کی ستلی برآمد، جانچ شروع

دھنباد(ایس این بی)
دھنباد کے لویا آباد تھانہ حلقہ کے بانس جوڑا اسٹاک یارس آؤٹ سورسنگ واقع بم کے دھماکوں سے گونج اٹھا۔ یہ واقعہ دیر ارتقریب ایک بجے پیش آیا۔ ایک بچی، ایک بچہ اور ایک ادھیڑ کی لاش گوندپور ہالٹ کے پاس ریلوے ٹریک پر ملا۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ واقعہ صبح تقریباً 4 بجے پیش آیا۔ ایک ٹرین گزرنے کے بعد لوگوں نے ریلوے ٹریک پر تین لاشیں پڑی دیکھیں۔ لاش کی حالت دیکھ کر اندازہ لگایا جارہا ہے کہ معاملہ خودکشی کا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد گوندپور پولیس نے تینوں لاشوں کو اپنے قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے جس میں ایک لڑکی اور ایک لڑکا ہے۔ ایک ادھیڑ بھی ان کے ساتھ ریلوے ٹریک پر مردہ حالت میں ملا ہے۔ خبر لکھے جانے تک مہلوکین کی شناخت نہیں ہو پائی ہے۔ پولیس ان کی شناخت کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ پہلے آس پاس کے لوگوں کی مدد سے مہلوکین کی شناخت کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن کوئی ٹھوس نتیجہ نہیں نکلا، اس کے بعد پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔

رام کنالی کوئلری میں بی سی سی ایل انتظامیہ نے کیا موک ڈرل

بی سی سی ایل انتظامیہ، ڈی جی ایم ایس، ریسکیو ٹیم، سی آئی ایس ایف اور پولیس کے جوان شامل

دھنباد(قمرالعارفین/ ایس این بی)
کتراس، بی سی سی ایل کتراس حلقہ نمبر 4 کے تحت رام کنالی کوئلری کے اے کے ڈبلو ایم سی 2 مہم انکلاٹ 42 نمبر پٹ میں ماک ڈریل کیا گیا۔ ماک ڈریل بی سی سی ایل افسر، ڈی جی ایس، ریسکیو ٹیم، دھنباد رمدھوبن ریسکیو ٹیم، سی آئی ایس ایف، یونین نمائندہ، رام کنالی پولیس شامل ہوئے۔ موک ڈرل کے ذریعے کانوں میں اچانک ہونے والے حادثات سے کیسے نمٹا جائے، اس لیے وقتاً فوقتاً فرضی مشقیں کی جاتی ہیں۔ موک ڈرل کو کیسے نمٹا جائے، اس لیے وقتاً فوقتاً مہم چلائی جاتی ہے۔ جنرل منیجر بے ایس مہاپاترا نے کہا کہ یہ بی سی سی ایل انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کوئلری میں کام کرنے والے کارکنوں کی جان و مال کی حفاظت کرے۔ ناگہانی حادثے سے کیسے نمٹا جائے، اس لیے وقتاً فوقتاً فرضی مشقیں کی جاتی ہیں۔ موک ڈرل ایک قسم کی تربیت ہے۔ ڈی جی ایم ایس کے ڈائریکٹر انیل داس نے کہا کہ اگر کوئلے کی کانوں میں اچانک پانی بھر جائے یا کوئی حادثہ پیش آجائے تو اس سے نمٹنے کے لیے وقتاً فوقتاً موک ڈریل کی جاتی ہیں۔ اس موقع پر ڈی جی ایم ایس کے ڈائریکٹر انیل داس، ڈپٹی ڈائریکٹر جاوید عالم، مائنس ریسکیو ٹیم دھنباد کے اشوک رام، راجیش کمار، جنرل منیجر بے ایس مہاپاترا، ایڈیشنل جنرل منیجر یو کے سنگھ، پروجیکٹ افسر ستیندر سنگھ، منیجر ٹھیے سنگھ، ریجنل پرسنل منیجر راماونج پرساد، پرسنل منیجر رانا ایس کے سنگھ، اسسٹنٹ منیجر وویک کھیرار، ریجنل سیکورٹی افسر نتیش کمار، ڈاکٹر امریش کمار، سی آئی ایف کے سب انسپکٹر پریم کمار شرما، ناگ دیو یادو ریجنل ایڈوائزری کمیٹی کے چھوٹو سنگھ، ہریندر سنگھ، امیش شرما وغیرہ شامل تھے۔

انتخاب کے دوران ووٹر لسٹ سے غائب نام تشویش کا موضوع

سی ای او روی کمار کی متعلقہ عہدیداران کو سخت ہدایت

رانچی(ایس این بی)
جھارکھنڈ کے سی ای او (چیف الیکٹورل افسر) کے روی کمار نے تمام اضلاع کے انتخابی عہدیداروں کو لوک سبھا انتخابات میں رائے دہندوں کی طرف سے موصول ہونے والی شکایات کو دور کرنے کے لیے کی جانے والی کارروائی کے لئے سبھی ضلع کے انتخابی عہدیداروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔ دھرما کے نرواچن سدن سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران ووٹر لسٹ سے غلط طریقے سے حذف کرنے کی کچھ شکایات موصول ہوئی ہے۔ تو اعدد کے مطابق ان کی تصدیق کریں اور کارروائی کو یقینی بنائیں۔ چھوٹے ہوئے ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنے، نقلین ووٹر لسٹ بنانے کے عمل کو تیز کرنے سمیت دیگر ہدایات دی گئیں۔ جھارکھنڈ کے چیف الیکٹورل افسر کے روی کمار نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات 2024 کے دوران مختلف شدہ، ڈپلیکیٹ اور مردہ ووٹروں کو ووٹر انفارمیشن سلپ کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں تیاری کی گئی اسے ای ڈی لسٹ کے ساتھ ملا کر ووٹر لسٹ سے حذف کر دیا جائے۔ جن ووٹرز کے پاس اب بھی پرانے ووٹر شناختی کارڈ موجود ہیں ان کے بدلے نئے رنگین ووٹر شناختی کارڈ فراہم کیے جائیں۔ ان کے ساتھ جو ووٹرز کسی وجہ سے رہ گئے ہیں ان کا نام بھی ووٹر لسٹ میں شامل کیا جائے۔

جھارکھنڈ کے چیف الیکٹورل افسر نے کہا کہ اسمبلی انتخابات قریب ہیں۔ اس کے لئے عہدیداروں کو چاہئے کہ وہ اپنے علاقوں کا دورہ کرکے ووٹر فہرستوں کو صاف کرنے کے عمل کو تیز کریں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق تمام بی ایل او سپروائزر گھر گھر جاکر بی ایل او ز کے کام کی تصدیق کریں۔ BLO سپروائزر کو BLO کے ذریعے تصدیق شدہ 10% گھروں کی جسمانی طور پر تصدیق کرنی چاہیے اور ہیڈ کوارٹر کی طرف سے دیئے گئے اسٹیٹمنٹز کو چیک کرنا چاہیے۔ جھارکھنڈ کے چیف الیکٹورل افسر کے روی کمار نے کہا کہ یکم جولائی سے ہیڈ کوارٹر کے ایکار اضلاع کا دورہ کریں گے۔ اس دوران، ہم الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مقرر کردہ معیار کے مطابق ووٹر لسٹ کو صاف رکھنے کے لئے ضلعی دفتر کی طرف سے کیے گئے کام کا جائزہ لیں گے۔ اس موقع پر ایاس ڈی کیتا چوپے، اسسٹنٹ چیف الیکٹورل افسر دیوانس دتہ، جونیئر الیکٹورل افسر نتیش کمار اور چیف الیکٹورل افسر کے دفتر کے عہدیدار موجود تھے۔ میٹنگ میں تمام اضلاع میں انتخابی کاموں سے وابستہ افسران اور ایکار بشمول ایروہ، آرا وہ، کمپیوٹر آپریٹر، تمام اسمبلی حلقوں کے بیلٹ یونٹ مینیجر وغیرہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شریک ہوئے۔

سرکاری عہدوں پر تقرری کا عمل تیز کریں: چمپئی سورین

حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے پر عزم: وزیر اعلیٰ

رانچی(ایس این بی)
وزیراعلیٰ چمپئی سورین نے سینئر عہدیداروں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی تاکہ سرکاری محکموں میں خالی آسامیوں پر تقرری کے عمل کو تیز کیا جاسکے۔ اس دوران وزیراعلیٰ نے انتخاب کا عمل مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں وزیراعلیٰ نے جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) کے ذریعہ منعقد کیے جانے والے مختلف مسابقتی امتحانات کے بارے میں جانکاری لی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کمیشن جو بھی کیلنڈر جاری کرے، متابلہ جاتی امتحانات اسی کے مطابق منعقد کیے جائیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو روزگار سے جوڑنے کے لیے پرعزم ہے۔ ایسے میں سرکاری محکموں میں جو بھی آسامیاں ہیں اور جن آسامیوں پر تقرریاں ہونی ہیں ان کے انتخاب کا عمل جلد از جلد شروع کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام تقرریوں میں حکومت کے تقرری قوانین اور روسٹر پر عمل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سے ایس ایس سی کی جانب سے جو بھی متابلہ جاتی امتحانات منعقد کیے جاتے ہیں ان میں عمل رازداری اور شفافیت کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔ اس میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اگر پیپر لیک جیسے واقعات ہوئے تو جو بھی قصوروار پایا گیا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے پولیس کے ڈائریکٹر جنرل اور سے ایس ایس سی کے چیئرمین کو بتایا کہ جھارکھنڈ اکسائز کانسٹیبل مسابقتی امتحان کے ذریعے 580 آسامیاں اور جھارکھنڈ ریزرو مسابقتی امتحان کے ذریعے 4919 آسامیاں بھرنے کا عمل بغیر کسی تاخیر کے شروع کیا جانا چاہیے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ جھارکھنڈ اکسائز کانسٹیبل مسابقتی امتحان کے امیدواروں کا جسمانی کارکردگی کا ٹیمٹ اس ماہ شروع ہوگا۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد، کامیاب امیدواروں کی فہرست سے ایس ایس سی کو دستیاب کردی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے ڈی جی ایس ایس سی کے چیئرمین کو بتایا کہ جھارکھنڈ اکسائز کانسٹیبل اور جھارکھنڈ ریزرو مسابقتی امتحان کے امیدواروں کے جسمانی کارکردگی کے امتحان میں شفافیت اور نگرانی کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے کی واضح ہدایات دیں۔

سے ایس ایس سی کے چیئرمین پرشانت کمار نے وزیراعلیٰ کو کمیشن کے ذریعہ منعقدہ تمام مسابقتی امتحانات کے جاری عمل کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ کمیشن کی جانب سے تقریباً 35 ہزار آسامیوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔ اس میں پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ ٹیچر مسابقتی امتحان کی 1868 آسامیاں، جھارکھنڈ ڈپلومہ سطح کے مشترکہ مسابقتی امتحان کی 153 آسامیاں، جھارکھنڈ میڈیکل سروس کیڈر کے کمبائنڈ مسابقتی امتحان کی 921 پوسٹیں، جھارکھنڈ کے مختلف امتحانات میں ٹریننگ آفیسر کی 904 آسامیاں، جھارکھنڈ کے مختلف امتحانات میں مسابقتی امتحانات شامل ہیں۔ ابتدائی اسکول کے تربیت یافتہ اسسٹنٹ ٹیچر کا کمبائنڈ مسابقتی امتحان انٹرمیڈیٹ لیول کے 11 ہزار اسامیاں، جھارکھنڈ پرائمری اسکول کے تربیت یافتہ اسسٹنٹ ٹیچر کمبائنڈ مسابقتی امتحان میں گریجویٹ سطح کی 15001 آسامیاں، خواتین سپروائزر مسابقتی امتحان کی 488 آسامیاں، گریجویٹ جنرل کی 2000 پوسٹیں جھارکھنڈ ہیرا میڈیکل کمبائنڈ مسابقتی امتحان کی 2532 آسامیوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے ان تمام مسابقتی امتحانات کے انتخاب کا عمل ستمبر کے مہینے تک مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

ٹرین سے کٹ کر 2 بچوں سمیت 3 افراد کی موت

لاشوں کی نہیں ہو پائی شناخت، پولیس جانچ میں مصروف

جمشیدپور(ایس این بی)
جھارکھنڈ کے مشرقی سنگھ بھوم ضلع میں جمعہ کو ایک دردناک حادثہ پیش آیا۔ ٹرین سے کٹ کر 2 بچوں سمیت 3 لوگوں کی موت ہوگئی ۔ یہ واقعہ جمشید پور میں پیش آیا۔ ایک بچی، ایک بچہ اور ایک ادھیڑ کی لاش گوندپور ہالٹ کے پاس ریلوے ٹریک پر ملا۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ واقعہ صبح تقریباً 4 بجے پیش آیا۔ ایک ٹرین گزرنے کے بعد لوگوں نے ریلوے ٹریک پر تین لاشیں پڑی دیکھیں۔ لاش کی حالت دیکھ کر اندازہ لگایا جارہا ہے کہ معاملہ خودکشی کا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد گوندپور پولیس نے تینوں لاشوں کو اپنے قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے جس میں ایک لڑکی اور ایک لڑکا ہے۔ ایک ادھیڑ بھی ان کے ساتھ ریلوے ٹریک پر مردہ حالت میں ملا ہے۔ خبر لکھے جانے تک مہلوکین کی شناخت نہیں ہو پائی ہے۔ پولیس ان کی شناخت کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ پہلے آس پاس کے لوگوں کی مدد سے مہلوکین کی شناخت کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن کوئی ٹھوس نتیجہ نہیں نکلا، اس کے بعد پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔

جھارکھنڈ میں بالو اٹھاؤ پر حکومت کو جلد فیصلہ لینا چاہئے: برجندر پرساد سنگھ

دھنباد(ایس این بی)
جھارکھنڈ پردیش کانگریس ڈسٹلری کمیٹی کے چیئرمین کم نائب صدر جھارکھنڈ پردیش کانگریس نے آج کہا کہ کے پوری ریاست میں بالو کی شدید قلت ہے۔ جس سے سرکاری کاموں کے ساتھ ساتھ سڑک تعمیر اور عمارت تعمیر کے ساتھ ساتھ عام عوام کے کام پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے نیز زیادہ سے پوریاست میں حکومت کی دوسری ایجنسیاں بھی کے ذریعہ کوئی پالیسی نہیں بنائی نہیں ہوتی ہے تب تک ضلع کے ڈپٹی کمشنروں کے ذریعے کچھ عارضی انتظامات کیے جائیں، ورنہ جھارکھنڈ کی ترقی روکنے میں بالو کا بھی بہت بڑا اہم رول ہو جائے گا۔ بالو کی ہی ہونے سے پوری ریاست میں ہرضلعوں میں بڑے پیمانے پر بالو کی چوری ہورہی ہے جس سے حکومت کا ریونیو بھی مارا جارہا ہے۔

گریڈیہہ سے مغوی فارماسسٹ پون کمار بحفاظت بازیاب

جرائم پیشوں نے 30 لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کیا تھا

گریڈیہہ(ایس این بی)
فارماسسٹ پون کمار جسے گریڈیہہ ضلع کے جموا۔ چکنی میں روڈ سے اغوا کیا گیا تھا، پولیس نے بحفاظت بازیاب کرلیا ہے۔ برنی کے چشم سے انہیں برآمد کیا گیا ہے۔ جرائم پیشوں کا مطالبہ کیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فارماسسٹ کو بازیاب کرالیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ پولیس نے اغوا کاروں کو بھی پکڑ لیا ہے۔ تاہم ابھی تک سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ پولیس کی مانیں تو جلد ہی پورا معاملہ سامنے آجائے گا۔ جانکاری کے مطابق گریڈیہہ ضلع کے دیوری تھانہ علاقے کے مائگڈ بینا گاؤں کے رہنے والا پون میڈیکل اسٹور کے مالک گلشن داس کا بیٹا ہے اور فارماسسٹ ہے۔ وہ جمعرات کی رات سرون گیا تھا، جہاں سے وہ اپنی بائک پر گھر لوٹ رہا تھا۔ اس دوران سرون سے چترو کے درمیان جرائم پیشوں نے اغوا کر لیا۔ اس کے بعد جرائم پیشوں نے مغوی پون کے موبائل فون سے اس کے والد کو فون کیا اور تاوان کا مطالبہ کیا۔ فارماسسٹ پون کمار کے اغوا کے بعد گریڈیہہ کی دیوری پولیس کی ٹیم سرگرم ہوگئی۔ پولیس ٹیم کی جانب سے بازیابی کے لیے مسلسل چھاپے مارے گئے۔ بالآخر پولیس نے مغوی فارماسسٹ کو بحفاظت بازیاب کرالیا۔ دیوری کے تھانہ انچارج سنوو کمار ساہو نے بتایا کہ فارماسسٹ کو اغوا کیا گیا تھا۔ بازیابی کے لیے چھاپے مارے گئے۔ اغوا کی اطلاع ملنے کے بعد گریڈیہہ کے ایس پی دیپک کمار شرما کی ہدایت پر پورے ضلع میں ناکہ بندی کردی گئی۔ برآنے اور جانے والی گاڑی کی مکمل تلاشی لی گئی۔ پولیس ذرائع کی مانیں تو اس معاملے میں کچھ لوگوں کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ معاملہ بہت جلد سامنے آجائے گا۔

بی جے پی لیڈران اور پولیس کی سازباز سے کوئلے کی اسمگلنگ جاری

دھنباد(ایس این بی)
بے ایم ایم دھنباد ضلع کے ترہان سیمر روانی جی نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے ضلع بھر میں کوئلے کی اسمگلنگ پر رُمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ دھنباد ضلع میں بی جے پی کے کچھ لیڈروں اور ضلع انتظامیہ کے کچھ عہدیداروں کی ملی بھگت سے چیتوڈیہہ ملکرا، تیتھ لویا، ناگڈا، لویا آباد، کنکانی، جیتھماری، کتراس، لوجھیاڈیہ، سمدام ڈیہہ سیسٹ ضلع کے مختلف مقامات پر کوئلے کی اسمگلنگ جاری ہے، ساتھ ہی مذکورہ کوئلہ کوبرواڈا، گوندپور، بروا علاقوں میں قائم بارُ کوک بھٹوں میں استعمال کیا جارہا ہے۔ مذکورہ کوئلا اسمگلنگ میں بڑے بڑے مافیا، بااستعداد اور ضلع انتظامیہ کے کچھ ایکار، رلوٹ ہیں، جس کی وجہ سے حکومت کو نہ صرف رینیو کا نقصان ہو رہا ہے بلکہ ایک سازش کے تحت عظیم اتحاد حکومت کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ایک دن پہلے ریاست کے وزیراعلیٰ چمپئی سورین جی نے غیر قانونی کان کنی کو روکنے کے لیے ریاستی سطح پر امن وقانون کی جائزہ میٹنگ میں رہنما خطوط دیے تھے۔ لیکن اس قسم کا کھیل کچھ حکومت مخالف عہدیداروں اور اپوزیشن لیڈروں کی ملی بھگت سے کھیلا جارہا ہے۔ اگر کوئلے کی غیر قانونی اسمگلنگ کو جلد از جلد روکا نہیں گیا، تو بے ایم ایم دھنباد ضلع کمیٹی عزت مآب وزیراعلیٰ چمپئی سورین جی اور پولیس کے ڈائریکٹر جنرل سے ملاقات کرے گی اور انہیں ایک شکایتی خط کے ذریعے کوئلے کی اسمگلنگ کی اصل صورتحال سے آگاہ کرے گی۔ دھنباد میں کوئلے کی اسمگلنگ کا یہ معاملہ نیا نہیں ہے۔ اس کاروبار میں شامل بڑے سفید پوش لیڈران بھی اس کالے کاروبار سے ہر ماہ کروڑوں کی وصولی کرتے ہیں۔

راجاپور پروجیکٹ سے شعلے اور دھواں سے لوگوں کا جینا محال

جھریا علاقے میں درجہ حرارت 45 ڈگری پہنچا

جھریا(ایس این بی)
بی جے پی کی سینئر لیڈر اننیٹ ورنگ کمیٹی کی رکن رائنی سنگھ جھرات کو بنڈ کوالنمبر 7 بستی پنچپین بستی کے قریب راجاپور پروجیکٹ کے منہ سے آگ کے شعلے اور دھواں نکل رہا ہے جس کے باعث لوگوں کا جینا محال ہے دھویں اور شعلوں سے کئی لوگوں کے گھر تباہ ہو گئے ہیں۔ مقامی لوگوں کی حالت زار سن کر رائنی سنگھ نے راجاپور کے پروجیکٹ افسر ذی سنگھ سے فون پر بات کی اور لوگوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر پہنچنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ یہ جگہ ان لوگوں کے لیے محفوظ نہیں ہے اور اس شدید گرمی میں جس میں درجہ حرارت گر رہا ہے۔ یہ 45 ڈگری تک بڑھ رہا ہے۔ پانی اور بجلی ایک سنگین مسئلہ ہے، ایسے حالات میں بھی جان کو خطرہ ہے۔ لوگ وہاں رہ رہے ہیں، پہلے میری پہل پر چالیس کنبہ کو محفوظ مقامات پر آباد کیا گیا تھا، لیکن باقیوں کا حال جوں کا توں ہے اور وہ اب بھی یہاں رہ رہے ہیں۔

اگر جلد ہی ان لوگوں کو محفوظ مقامات پر آباد نہ کیا گیا تو جنرل منیجر سے بات کر کے شدید احتجاج کیا جائے گا۔ جس پر ذی سنگھ نے یقین دلایا کہ جلد ہی انتظامیہ سے بات کر کے تمام لوگوں کو محفوظ مقامات پر بسایا جائے گا۔

میکان فلائی اوور کی تعمیر کا کام ستمبر تک مکمل کریں

وزیر اعلی نے نظام سے متعلق کام کی پیش رفت کا اعلیٰ سطحی جائزہ لیا

رانچی(ایس این بی)
وزیر اعلیٰ چمپئی سورین نے جھارکھنڈ کی وزارت میں فلائی اوور بریج، ریلوے اور دیگر شعبوں کے ذریعہ کیے جارہے کام کی پیش رفت کا اعلیٰ سطحی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ چمپئی سورین نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ سیم نولی سے میکون تک فلائی اوور کی تعمیر کا کام ستمبر 2024 کے آخر تک مکمل کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ رانچی شہر کے ٹریفک کے مسئلہ پر قابو پانے کے لیے سیم نولی فلائی اوور اور ایک بہتر آپشن ہے۔ اس فلائی اوور کی تعمیر کے کام میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت چاہتی ہے کہ رانچی شہر کے باشندوں کو جلد از جلد ٹریفک جام کی پریشانی سے نجات دلائی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پوری ریاست میں ٹریفک کنٹرول ہماری حکومت کی ترجیح ہے۔

روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری سنیل کمار نے ایک پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے وزیر اعلیٰ جناب چمپائی سورین کے سامنے سیم نولی سے میکون تک تعمیر ہونے والے فلائی اوور کی پیش رفت کے بارے میں تازہ ترین معلومات پیش کیں۔ محکمہ کے پرنسپل سکریٹری سنیل کمار نے وزیر اعلیٰ کو مطلع کیا کہ سیم نولی سے میکون تک فلائی اوور کے تعمیراتی کام میں دو جگہوں پر کیبل اسٹے بریج بنائے جانے ہیں، اس مقصد کے لیے ریلوے سے تعاون طلب کیا گیا ہے۔ تعمیراتی تمام کام مکمل ہو چکا ہے سوائے دو جگہوں کے جہاں کیبل اسٹے پل بنائے جانے ہیں۔ رانچی ریلوے ڈویژن کے ڈی آر ایم نے عملی تعاون فراہم کرنے کو کہا ہے تاکہ کیبل اسٹے برج کی تعمیر کا کام جلد شروع ہو سکے۔ محکمہ ریلوے کی جانب سے ہدایات ملتے ہی اضافی افسروں کو تعینات کر کے کیبل اسٹے پل کی تعمیر کا کام مکمل کرلیا جائے گا۔ اس موقع پر رانچی ریلوے ڈویژن کے ڈی آر ایم جسمیت سنگھ بندرا نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ ریاستی حکومت اور رانچی ریلوے ڈویژن کے درمیان باہمی تال میل قائم کرنے سے ان دونوں جگہوں پر تعمیراتی کام شروع کیا جاسکتا ہے جہاں کیبل اسٹے پل بنائے جانے ہیں، تاکہ ستمبر کے مہینے تک تمام کام مکمل ہوجائے۔ میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ مین پوسٹ آفس ڈورنڈا کے تین 4 ڈسمل زمین فلائی اوور کی تعمیر کے لیے استعمال ہوگی۔ اس کے لیے پوسٹ ماسٹر جنرل سے گفتگو ہوئی ہے۔ محکمہ نے تکنیکی تعاون دیا ہے۔ محکمہ ڈاک کی طرف سے چار ڈسمل اراضی دینے کے بجائے ریاستی حکومت انہیں دوسری جگہ زمین فراہم کر دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پوسٹ ماسٹر جنرل اور ریاستی حکومت کے افسران سے کہا کہ وہ محکمہ ڈاک اور سڑک کی تعمیر کے محکمے کے ساتھ تال میل کرتے ہوئے اس مسئلہ کو جلد حل کریں۔ رانچی اور دیگر شہروں میں ٹریفک کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے سڑک کی تعمیر کے محکمہ کی طرف سے کئے جا رہے اہم کاموں کے بارے میں جانکاری وزیر اعلیٰ چمپائی سورین کو پیش کی گئی۔ سڑک کی تعمیر کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری سنیل کمار نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ محکمہ نے رانچی میں اندرونی رنگ روڈ بنانے کی تجویز پر کام شروع کردیا ہے۔ رانچی میں بنے والی اندرونی رنگ روڈ کی کل لمبائی 52 کلومیٹر ہوگی۔ یہ کام 11 حصوں میں ہونا ہے، جس میں تین محکموں سے انتظامی منظوری بھی لی گئی ہے۔ اندرونی رنگ روڈ کے تین حصے پہلے ہی تعمیر ہو چکے ہیں، باقی تعمیراتی کام کے لیے ڈی پی آر کی تیاری کا عمل جاری ہے۔

محکمہ کے افسران نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ پوری ریاست میں ٹریفک نظام کو مضبوط بنانے کے لیے 12 فلائی اوور تعمیر کرنے کی تجویز تیار کی گئی ہے۔ دو فلائی اوور سرائے کیلا اور ایک دمکا میں بنائے جائیں گے، جب کہ باقی تمام فلائی اوور رانچی میں بنائے جانے کی تجویز ہے۔ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری سنیل کمار نے کہا کہ دمکا، ڈالٹن گنج، چاکھیا سماٹ، گریڈیہ اور جمشید پور میں بائی پاس سڑک کی تعمیر کے لیے ڈی پی آر تیار کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ رانچی کے کرم ٹولی سے بوڈی موڑ تک RIMS کے راستے اور ہنڈو سے DPS اسکول برسا چوک تک فلائی اوور بنانے کے لیے ڈی پی آر تیار کیا گیا ہے۔ محکمہ کی طرف سے وزیر اعلیٰ کے سامنے اس اسکیم کا پاور پوائنٹ پریزنٹیشن بھی پیش کیا گیا۔

میٹنگ میں ریاست کے چیف سکریٹری ایل کھیا لنگ، چیف منسٹر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اوینش کمار، سڑک تعمیراتی محکمہ کے پرنسپل سکریٹری سنیل کمار، چیف منسٹر کے سکریٹری اوراوراج شمل، ڈی آر ایم۔ رانچی، ریلوے ڈویژن جسمیت سنگھ بندر